ہزاروں مسائل شرعیہ کا
بیش بہا خزانہ
فتاویٰ اجملیہ
بدرالفقہاء حضرت علامہ مفتی شاہ
مولانا محمد اجمل قادری رضوی علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز

مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

ہزاروں فتاویٰ پر مشتمل مسائل شرعیہ کا بیش بہا خزانہ

اجمل الفتاویٰ

المعروف بہ

فتاویٰ اجملیہ

جلد چہارم

عمدۃ المحققین سلطان المناظرین اجمل العلماء بدر الفضلاء

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اجمل صاحب قادری رضوی اشرفی نعیمی علیہ الرحمۃ والرضوان

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار۔ زبیدہ سنٹر لاہور

نام کتاب •=•=•=• **اجمل الفتاوی** المعروف بہ **فتاوی اجملیہ** (جلد چہارم)

مصنف •=•=•=• اجمل العلماء حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اجمل صاحب سنبھلی

تبییض وترتیب •=•=•=• محمد حنیف خاں رضوی بریلوی صدر المدرسین جامعہ نور بریلی شریف

محرک •=•=•=• حضرت علامہ مولانا محمد منشاء تابش قصوری (صدر ادارہ ریاض المصنفین پاکستان)

مؤید •=•=•=• مولانا صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری (چیئرمین ادارہ تحقیقات رضا انٹرنیشنل کراچی)

پروف ریڈنگ •=•=•=• محمد عبدالسلام رضوی - محمد حنیف خاں رضوی

کمپوزنگ •=•=•=• محمد غلام مجتبیٰ بہاری - محمد زاہد علی بریلوی - محمد منیف رضا خاں بریلوی

•=•=•=• زین العابدین بہاری - محمد عفیف رضا خاں بریلوی

سن اشاعت •=•=•=• فروری ۲۰۰۵ء

تعداد •=•=•=• ۵۰۰

ناشر •=•=•=• شبیر برادرز اُردو بازار لاہور

مطبع •=•=•=• اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت •=•=•=• فی جلد 250 روپے (مکمل سیٹ 1000 روپے 4 جلد)

ملنے کے پتے

ادارہ تحقیقات رضا انٹرنیشنل رضا چوک ریگل (صدر) کراچی

ادارہ پیغام القرآن زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

مکتبہ اشرفیہ مرید کے (ضلع شیخوپورہ)

مکتبہ غوثیہ ہول سیل پرانی سبزی منڈی کراچی

احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز اُردو بازار کراچی

مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی

مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی

مکتبہ قادریہ عطاریہ موتی بازار راولپنڈی

مکتبہ رحیمیہ گوالی لین اُردو بازار کراچی

﴿فہرست مسائل جلد چہارم﴾

باب الحظر ۳

ٹوٹکا سراسر جہالت ہے ---------- ۳

مسرف ومبذر کے معنی ---------- ۴

اسراف عام ہے اور تبذیر خاص ---------- ۵

من تشبہ بقوم، کا مطلب ---------- ۵

کونسا تشبہ ممنوع ہے ---------- ۵

شعبان کے مہینے میں آتش بازی حضور کے زمانہ اقدس میں نہیں تھی ---------- ۶

زمانہ اقدس میں شعبان کے معمولات واہمیت ---------- ۶

سادات کرام کی محبت علامت ایمان ہے ---------- ۷

جو اہل بیت سے بغض رکھے وہ منافق ہے ---------- ۷

اہل بیت فساق کے افعال غیر مشروعہ سے بغض رکھا جائے گا۔ ان کی ذات سے نہیں۔ کہ نسبت اب بھی باقی ہے ---------- ۸

سیدنا غوث اعظم کے فضائل ومناقب، اور آپ سے متعلق ایک واقعہ کا حال ---------- ۹

کتاب مقاصد الصالحین معتبر ومستند نہیں ---------- ۱۱

قیامت کے بعض احوال اور حضور کے تصرفات ---------- ۱۱

تصویر کشی اور تصویر داری شریعت اسلامیہ میں ممنوع وناجائز ہے ---------- ۱۲

تعزیہ داری ممنوع وناجائز ہے اور تعزیہ داروں کا حکم ---------- ۱۵

کسی دنیوی غرض سے ایک امام کے تقلید بلا دلیل چھوڑ کر دوسرے مذہب کو اختیار کرنا باعث گناہ ہے ---------- ۱۶

وجدال شروع ہوجائے گا۔ بہر کیف دریافت طلب امر ہے کہ ڈائن ہونے کی شرعا کوئی شناخت ہے یا نہیں اس طرح سے بغیر تحقیق کسی کو ڈائن کہدینا شرعا کیسا ہے؟۔ بحوالہ کتب بالتشریح تحریر فرمایا جائے۔

فقط۔ عبدالکمال پوکھر یروی مظفر پوری یکے از خریداری سنی لکھنؤ

الجواب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جادو وسحر کے علم اور منتر کا پورا حال معلوم نہیں اس قدر معلوم ہے کہ اس کے اندر الفاظ شرکی ہوتے ہیں اور شیاطین وغیرہ خبیث ارواح سے استمداد اور اعانت طلب کیجاتی ہے، اسی بنا پر اسلام نے اس کو حرام وناجائز قرار دیا ہے۔ عورت ومرد ہر دو کے لئے شریعت نے اجازت نہیں دی جو عورت اس کو کرے اس کو ڈائن کہتے ہیں یہ عرف ہماری طرف کا نہیں ہے جس طرح جادو وسحر کرنا ناجائز وحرام ہے، اسی طرح لوگوں کو اس کو کرانا بھی ممنوع وناجائز ہے۔ کسی بیماری کو یہ خیال کرلینا کہ فلاں عورت کے فعل سے ہے یہ بات غلط وخلاف شرع ہے۔ ایسے اعتقادات کرنا غلط ہے اور اس غلط تخیل کی بنا پر آپس میں جنگ وجدال کرنا سخت جہالت ہے۔ ڈائن کی کوئی شناخت کسی کتاب میں نظر سے نہیں گذری اور بلا ثبوت کے کسی پر جادو یا سحر کے کرنے کا الزام لگانا بھی شرعا ممنوع ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۹/ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۹ھ

کتبہ : المعتصم بذیل سید کل نبی ومرسل، الفقیر الی اللہ عزوجل،
العبد محمد اجمل غفرلہ الاول، ناظم المدرسۃ اجمل العلوم فی بلدۃ سنبھل

مسئلہ (۱۰۶۰۔۱۰۶۱۔۱۰۶۲)

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین ان مسائل ذیل میں

(۱) کہ کوٹہ میں ایک مولوی صاحب باہر سے پھرتے پھراتے آگئے ان کا نام مولوی اسرار الحق صاحب ہے۔ مولوی صاحب نے کوٹہ میں سیرت کمیٹی قائم کی۔ کچھ حضرات نے تھوڑے عرصہ میں ہی مولوی صاحب وسیرت کمیٹی کے ممبران اور ان کے ہمنوا مولوی عبدالغفور صاحب (بوندی والے چمن قادری) کے کارنامے مذہب اہلسنت کے مطابق نہ پائے تو علیحدگی اختیار کرلی۔ ان کی پارٹی بازی اور غلط تقریروں کو دیکھتے ہوئے جامع مسجد کوٹہ میں عام طور پر بغیر اجازت تقریر کرنے پر پابندی لگادی گئی۔ اس پر یہ تمام ممبران برہم ہوگئے حسب معمول عادت ان لوگوں نے تینوں میں تفریق پیدا کرکے متولیان

جامع مسجد کے خلاف بہتان بازیاں شروع کردیں۔ امام جامع مسجد کوٹہ مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب قادری رضوی حشمتی کے خلاف ان کو مرعوب کرنے کے لئے افترا پردازیوں وبہتان بازیوں سے کام لینے لگے یہاں تک کہ محلہ ندیشیان کی مسجد کو جو جامع مسجد کوٹہ سے دوسو قدم کے فاصلے پر واقع ہے الگ جامع مسجد شہر کوٹہ کا اعلان کردیا تاکہ پرانی اسی برس پہلے کی مشہور جامع مسجد سے لوگوں کی توجہ ہٹ جائے تاریخ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۲ء کو تو اعلان علیحدگی کیا اور ۲۱ ستمبر ۶۲ء کو بروز جمعہ مولوی سلیم اللہ بناری کو اپنا مہمان بناکر اس مسجد ندیشیان میں جمعہ کا خطبہ پڑھوایا، امام بنایا اور تقریر کروائی جبکہ ان مولوی سلیم اللہ بناری کے متعلق حضرت مولانا محمد اجمل شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی مفتی اعظم سنبھل کا فتوی کفر شائع ہوچکا ہے جونوری کرن ماہنامہ میں ۲۹ مئی ۱۹۶۲ء کو صفحہ بارہ وتیرہ پر موجود تھا۔ اس فتوی مبارکہ کی کوئی اہمیت نہ سمجھتے ہوئے یہ کارروائی کی گئی۔

(۲) ہر سال عیدگاہ کوٹہ کے علاوہ جامع مسجد کوٹہ میں عید کی نماز ادا کی جاتی ہے مولوی اسرار الحق وان کے ساتھیوں نے جامع مسجد کے دوسو قدم کے فاصلے پر اہل قریش صاحبان کی مسجد میں نماز عید ادا کرنے کا اعلان کیا اور اعلان کرایا کہ نماز ال انڈیا صدر مسلم متحدہ محاذ پڑھائنگے اس سے صاف ظاہر ہے کہ مسلمانوں کو مرعوب کرکے اپنا اقتدار قائم کرنے اور چندہ کمانے کے علاوہ کچھ نہیں۔ متولیان مسجد اہل قریش نے جدید عیدگاہ قائم کرنے سے انکار کردیا تو اپنے بیس پچیس ساتھیوں کو لیکر ایک مکان میں نماز عید ادا کی یہ مقام جامع مسجد اہل شہر کوٹہ سے قریب دوسو قدم پر تھا یہاں ان کی تفریق بازی کام نہ آئی۔

(۳) اگر کوئی سنی عالم دین کسی دوسرے مقام پر کوٹہ میں تشریف لے آتے ہیں تو اس نام نہاد سیرت کمیٹی کے اراکین مخالفت میں غلط افواہیں پھیلاکر لوگوں کو مخالفت پر تیار کرکے لوگوں کو علمائے دین سے بدگمان کرتے ہیں ایسی حالت میں سنیت کے معاملات میں کافی نقصان پہنچا ہے تفریق بین المسلمین اہلسنت والجماعت سے مسلمانان کوٹہ پریشان ہیں جلد از جلد حکم شرعی کا اظہار فرماکر عندالناس مشکور وممنون ہوں۔ المستفتیان۔ مسلمانان اہلسنت والجماعت کوٹہ راجستھان ۳/ اپریل ۱۹۶۳ء

احقر العباد حافظ محمد ابراہیم قریشی۔ عبدالرزاق۔ ضیاء الرحمٰن قادری رضوی
الحق حشمتی عفی عنہ۔ فضل الرحمٰن متولی جامع مسجد کوٹہ۔ محمد ظفر قادری رضوی حشمتی
شمس الدین عفی عنہ

الجواب

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تفریق بین المسلمین کرنا شرعا جرم عظیم وممنوع ومذموم ہے قرآن وحدیث میں جابجا اس کی مذمت وممانعت وارد ہے۔مندرجہ فی السوال حضرات سے میں کچھ واقف ہوں۔مجھے امید نہیں تھی کہ ایسی خلاف شرع حرکت کریں۔لہذا اگر فی الواقع ان سے یہ فعل صادر ہوا ہے اور اس پر کوئی شہادت شرعی موجود ہے تو انکا یہ فعل قابل عمل نہیں۔

کہ حدیث شریف میں ہے: لاطاعة لمن لم یطع الله۔

کہ خلاف شرع میں کسی کی اطاعت نہیں۔

دوسری حدیث شریف میں ہے: لاطاعة لا حد فی معصیة الله۔

یعنی گناہ میں کسی کی اطاعت نہیں۔

تو ان کے ماننے والوں کو اس سے سبق لینا چاہئے یہ ظاہر ہے کہ قدیم جامع مسجد میں جمعہ قدیم عیدگاہ میں نماز عید عرصہ دراز سے قائم ہے ان کی بلاضرورت شرعی کے مخالفت شرعا جائز نہیں کہ ان میں جمعہ وعیدین کو کسی پیشوائے دین یا اکثریت مسلمین کو نہ نے قائم کیا ہوگا، تو جب ان میں کوئی نقص شرعی نہیں ہے تو ان کی مخالفت اور جدید جگہ امامت تفریق بین المسلمین ہے جس میں کسی مسلمان کو شرکت نہیں کرنی چاہئے۔واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد اجمل عفی عنہ المفتی فی بلدۃ سنبھل ۲۴ر ذیقعدہ ۱۹۸۲ء

کتبہ: المعتصم بذیل سید کل نبی ومرسل، الفقیر الی اللہ عزوجل،
العبد محمد اجمل غفرلہ الاول، ناظم المدرسۃ اجمل العلوم فی بلدۃ سنبھل

مسئلہ (۱۰۶۳)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے کہ خطبہ جمعہ صرف عربی میں ہونا چاہئے۔بکر کہتا ہے کہ نہیں مقتضائے زمانہ یہی ہے کہ بعد عربی اس جگہ کی زبان میں خطبہ پڑھنا چاہئے تا کہ لوگ احکام شرعیہ سے واقف ہوں، زید نے کہا کہ منشاء خطبہ حمد وثنا ہے۔حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں بھی عجم وغیرہ فتح ہو چکے تھے لیکن حضور نے کبھی وہاں کی زبان میں خطبہ کا حکم نہیں فرمایا۔بکر نے کہا کہ حضور کے زمانہ میں قرآن کے اعراب کب لگے تھے۔یہ باتیں تو زمانہ سے

تعلق رکھتی ہیں جس قدر زمانہ گذرے اسی قدر کام بھی بڑھے۔زید نے کہا کہ مجدد وقت اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا مولوی شاہ احمد رضا خاں صاحب قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ملفوظات شریف میں یہی فرمایا ہے کہ خطبہ صرف عربی میں ہو۔بکر نے کہا کہ انھوں نے کیا دلیل لکھی ہے۔زید نے کہا کہ اولا تو ملفوظات میں دلیل کا سوال ہی بیکار ہے۔ثانیا میرے لئے اعلیٰ حضرت کا بے دلیل فرما دینا ہی دلیل ہے کہ اتنا زبردست محقق کوئی بات بے تحقیق ہرگز نہیں لکھ سکتا۔اگر آپ کو دلائل ہی مطلوب ہوں تو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے فیض رسانیدہ بحمدہ تعالیٰ بہت ہیں ان سے دریافت فرمائیے، وہ بحمدہ تعالیٰ دلائل کے انبار لگا دیں گے۔بکر نے کہا کہ تم ہی دریافت کرو لیکن جواب فقہ سے ہونا چاہئے۔اگر انھوں نے عقل سے جواب دیا تو ہم بھی عقل سے ٹھونس ٹھانس کر سکتے ہیں۔لہذا حضور سے التماس ہے کہ جواب شافی وکافی فرما کر عنداللہ وعندالرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ماجور وعندالناس مشکور ہوں فقط بینوا توجروا۔

المستفتی، عبد سید الخلائق والبشر محمد ریاض الحسن نیر جودھپوری

الجواب

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قول زید قابل عمل اور موافق تحقیق ہے کہ غیر عربی میں خطبہ پڑھنا مکروہ وخلاف سنت متوارثہ ہے۔اس کی تائید میں اس وقت چند امور پیش کرتا ہوں تا کہ مسئلہ کما حقہ واضح ہو جائے۔

امر اول۔زبان عربی کو دیگر زبانوں پر ایک خاص فضیلت حاصل ہے۔فقہ کی مشہور کتاب ہدایہ میں ہے:

ان لغة العرب لها من المزیة ما لیس لغیرها۔ (ہدایہ ص ۸۶)

بیشک زبان عربی کو دینی فضیلت حاصل ہے جو اور زبانوں کو حاصل نہیں۔

حدیث صحیح مرفوع میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

احبوا العرب بالثلث فانی عربی و کلام الله عربی ولسان اهل الجنة عربی۔
(موضوعات کبیر ص ۵۵)

تم عرب کو تین باتوں کی وجہ سے محبوب رکھو ایک یہ کہ میں عربی ہوں دوسرے یہ کہ کلام اللہ عربی ہے تیسرے یہ کہ اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

اس حدیث شریف سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ زبان عربی کو اس درجہ فضیلت حاصل ہے کہ اسی کو